دشمن کو دوست بنا کر مار ڈالیے، جسمانی صحت کی فکر کیجیے۔ احسان دانش، چودھری محمد حسین، مرار جی ڈیسائی، ابراہام لنکن اور ایسی ہی دوسری مثالیں دی گئی ہیں۔ ذاتی تجربات بھی بیان ہوئے ہیں۔

یہ کتاب ہر نوجوان خصوصاً زمانے سے شاکی ہر فرد کے لیے اکسیر ثابت ہوگی، بس پڑھنا شرط ہے۔ طلبہ و طالبات کو مقابلوں میں انعامات کے طور پر ایسی کتابیں دی جانی چاہییں۔ معاشرے میں تعلیمی اداروں کے دسیوں نیٹ ورک ہیں جن سے ہزاروں ادارے وابستہ ہیں۔ یہ داخلے کے وقت لاکھوں کروڑوں کے اشتہارات دیتے ہیں اور والدین سے اسلامی تعلیم و تربیت کے عنوان سے رقومات وصول کرتے ہیں، لیکن کسی نیٹ ورک کا یہ نظام نہیں کہ اپنے ملحق اداروں کی لائبریریوں کو اچھی منتخب کتابیں فراہم کریں۔ ۵ ہزار روپے سال کی ہی سہی۔ ایسا ہو تو ایسی کتابیں ہزار ہزار نہ چھپیں، ۱۰،۱۰ ہزار چھپیں اور فروخت ہو جائیں۔

مصنفہ، انصاری مرحوم کی بیٹی ہیں جن کی کتاب احکامِ حج و عمرہ پر ترجمان (جولائی ۲۰۱۲ء) میں تبصرہ آچکا ہے۔ (مسلم سجاد)

مغرب زدہ مسلمانوں کے نام، نثار احمد خان فتحی۔ ناشر: مکتبہ الشیخ، ۳/۴۴۵، بہادر آباد، کراچی نمبر ۵۔ صفحات: ۱۵۳۔ قیمت: درج نہیں۔

جب انگریز برعظیم میں آیا تو مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوئے جو نہ صرف دنیا کو بلکہ اپنے دین کو بھی مغرب کی عینک سے دیکھنے لگے۔ انھیں اسلام کی ہر وہ چیز جو مغرب کی تصویر کے مطابق نہ ہو، اسلام سے باہر نظر آنے لگی۔ گذشتہ دو تین صدیوں میں مغرب کے غلبے اور اسلام کی مغلوبیت کی وجہ سے یہ عنصر برابر موجود رہا ہے اور یہ کہنا غلط نہ ہوگا باوجود اہلِ دین کی ہر طرح کی مزاحمت کے، معاشرے میں مؤثر اور غالب رہا ہے۔ نثار احمد خان فتحی نے اسی طبقے کو مخاطب کر کے ان کی مغرب زدگی کی وجوہات تلاش کر کے، ان کے بارے میں انھیں توجہ دلائی ہے کہ وہ اپنے دین کی طرف واپس آئیں۔ انھوں نے کفر وارتداد کی بحث اُٹھائی ہے۔ عقیدے کی اہمیّت واضح کی ہے، عقل کے ناقص ہونے اور وحی کے اصل ذریعۂ علم ہونے پر بات کی ہے۔ تعدد ازواج اور رجم بارے میں جو اعتراضات ہیں ان کے جواب دیے ہیں۔ مغربی تہذیب کی جو تصویر افغانستان اور عراق میں پیش کی جا رہی ہے، (مثلاً لاشوں پر پیشاب کرنا) اس کے بھی حوالے آگئے ہیں۔